اعتکاف کے سلسلہ میں ضروری ہدایات

اعتکاف کے بارہ میں بنیادی دینی مسائل کی تفصیل آپ کو مہیا کی جارہی ہے۔اس سے استفادہ فرمائیں۔

☆امیر معتکفین (اور خواتین کی صورت میں صدر معتکفات) کی پوری اطاعت فرمائیں۔اور مختلف انتظامی امور کے بارہ میں وہ جو بھی ہدایات دیں یا فیصلہ فرمائیں اس کی پابندی فرمائیں۔

☆ یہ یاد رکھیں کہ روزہ اعتکاف کی بنیادی شرط ہے۔روزہ کے بغیر مسنون اعتکاف نہیں ہوتا۔

☆زیادہ سے زیادہ وقت ذکرِ الٰہی، عبادت اور تلاوت قرآنِ مجید میں گذاریں۔غیر ضروری باتوں سے اجتناب کریں۔ گفتگو کی مجالس لگانا بھی درست نہیں۔

☆ دوسرے ساتھیوں کے آرام اور سہولت کا بہت خیال رکھیں۔کوئی ایسی بات نہ کریں جس سے ان کے آرام میں یا یکسوئی سے عبادت کرنے میں کوئی حرج واقعہ ہو۔

☆نمازوں کے اوقات میں اپنے حجرے کی چادروں کو اوپر اٹھا دیا کریں۔باقی اوقات میں عام طور پر کمرہ کی شکل قائم رکھیں۔

☆بہت تیز خوشبو والے عطر استعمال نہ کریں۔اس سے بعض اوقات دوسروں کو کوفت اور تکلیف ہوتی ہے۔

☆مسجد کی صفائی کا بہت خیال رکھیں۔اور اپنے سامان کو ترتیب سے رکھیں۔

☆اپنے سامان کی خود حفاظت فرمائیں۔

☆ دعاؤں کے سلسلہ میں محترم امیر صاحب کی تحریکِ دعا کو خاص توجہ سے پڑھیں اور اس پر عمل فرمائیں۔

☆ دورانِ اعتکاف، موبائل فون، کمپیوٹر اور انٹرنٹ کا استعمال ممنوع ہے۔اس سے اعتکاف کا تقدس قائم نہیں رہتا اور دوسروں کی عبادت میں خلل ہوتا ہے۔اگر فون کرنا ضروری ہے، تو وہ صرف امیر یا صدر کی اجازت سے اور الگ جا کر کیا جاسکتا ہے۔اگر آپ روزانہ کمپیوٹر کے بغیر یا اپنی ای میل دیکھے بغیر نہیں رہ سکتے تو سوچیں کہ کیا آپ اعتکاف کے لئے تیار ہیں؟

☆ جملہ معتکفین یا معتکفات کیلئے کوئی چیز بھجوانی ہو یا کوئی لیکر آئے تو وہ امیر یا صدر کے ذریعہ ہو۔یہ انتظام کا حصہ ہے۔

☆احاطہ مسجد کو بغیر اجازت کے چھوڑ کر جانا منع ہے۔اگر جانا ضروری ہو جائے تو امیر یا صدر کی اجازت سے جائیں۔بلا وجہ جانے سے آپ کے اعتکاف میں حرج ہوسکتا ہے۔

☆باہر کے مہمانوں سے ملنے ملانے کے لئے خاص اوقات متعین کئے جائیں گے۔ان اوقات کے علاوہ کسی مہمان سے ملنے کی اجازت نہیں۔اگر کسی ضروری کام سے ملنا پڑ جائے تو وہ صرف امیر یا صدر کی اجازت سے ممکن ہے۔

☆ جب تک اعتکاف ختم نہیں ہوجاتا (یعنی غروب آفتاب آخری رمضان) اس وقت تک کوئی ایسی بات یا حرکت نہیں کرنی چاہئے جس سے اعتکاف کے تقدس پر حرف آئے۔مثلاً عید سے قبل محفل لگا کر مہندی کا لگانا، سب سے پیسے اکٹھے کرنا تا ایک دوسرے کے لئے تحائف خریدے جاسکیں، وغیرہ۔ذاتی اور اپنے طور پر کسی کو تحفہ دینے میں کوئی ممانعت نہیں۔

☆انتظامیہ کیلئے تحفہ دینے کیلئے پیسوں یا وسائل کو اکٹھا کرنے کی اجازت نہیں۔اپنے طور پر جسے چاہیں تحفہ دیں۔

☆اگر دورانِ اعتکاف کسی کو کوئی رؤیا یا خواب آئے تو وہ اپنا خواب دوسرے اعتکاف کرنے والوں یا دوسرے احباب کو نہ بتائے۔اسی طرح جب حضور ایدہُ اللہ تعالیٰ اعتکاف بیٹھنے والوں سے ملنے کے لیئے آئیں تو اپنا خواب نہ سنانا شروع کردیں۔حضور ایدہ اللہ تعالیٰ تک خواب پہنچانے کے لیئے ہدایت ہے کہ خواب لکھ کر حضور ایّدہُ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں بھجوادیں۔ (ہدایت از حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ، رمضان المبارک دسمبر ۱۹۹۸)

مسجد فضل لندن:

مسجد میں کھانے کا انتظام نہیں اور نہ ہی کوئی اپنا کھانا مسجد میں لائے۔ روزانہ سحری اور افطاری کیلئے، مردوں اور خواتین کیلئے الگ انتظام ہے۔

مردوں کیلئے بیت الخلاء اور غسل خانے کا انتظام ہومیو پیتھک ڈسپنسری کے بائیں جانب والی عمارت میں ہے (یعنی مین ٹائیلٹ بلاک میں)۔ خواتین کیلئے بیت الخلاء اور غسل خانے کا انتظام محمود ہال میں کیا گیا ہے۔ اسکے علاوہ، نصرت ہال کے ساتھ والی ٹائیلٹ بھی مہیا کی جارہی ہے جسکی چابی صدر صاحبہ کے پاس ہوگی۔

بیت الفتوح:

مسجد میں کسی قسم کا کھانا لیجانا یا کھانا ممنوع ہے سحری اور افطاری کا انتظام مردوں اور خواتین کیلئے الگ الگ کیا گیا ہے۔ سحری اور افطاری کے اوقات میں، طاہر ہال میں پہنچ جائے۔

چائے وغیرہ کا انتظام مسجد کے ساتھ ملحقہ ایک کمرہ میں کیا گیا ہے۔ یاد رہے کہ یہاں سے مسجد میں کھانا پینا لانا قطعًا ممنوع ہے۔

غسل خانہ اور بیت الخلاء کا انتظام مسجد کے ساتھ ہی ہے۔

اعتکاف کا مقصد خدا تعالیٰ کی خالص عبادت اور لیلۃ القدر کا حصول ہے۔ آپکا ہر ساتھی اپنے اپنے مجاہدہ میں مشغول ہوگا۔ اس دوران آپکے لیئے ضروری ہے کہ اپنے اعتکاف کے ساتھ ساتھ آپ اپنے ساتھی و ہمسایہ کے اعتکاف کا بھی خیال رکھیں۔ آپ سے کوئی ایسی حرکت نہ سرزد ہو جو دوسروں کا اعتکاف خراب کرے۔ خصوصًا اگر آپ بیمار ہو جائیں تو آپ کے علاوہ دوسرے بھی اس بیماری سے متاثر ہوں گے۔ اس بات کو ملحوظ رکھیں کہ بیماری میں نہ تو روزہ جائز ہے اور نہ اس صورت میں اعتکاف ہو سکتا ہے۔ اسی طرح اونچی آواز میں عبادت کرنا یا قرآن پاک کی تلاوت کرنا آپکے ساتھیوں کی اپنی عبادت اور توجہ میں مخل ہو سکتا ہے۔ اس سے اجتناب کریں۔ یہ موقعہ آپس میں باتیں کرنے کا ہر گز نہیں۔ آپکو صرف آپس میں ضروری بات کرنے کی اجازت ہے۔ کوئی غیر ضروری بات کرنے کی اجازت نہیں۔ ان ایام میں آپ دنیا سے کٹ کر خالصتًا خدا کے حضور حاضر ہونے کیلئے آئے ہیں۔ خدا تعالیٰ آپکی مراد بر لائے اور آپکو مقبول اعتکاف کی توفیق بخشے۔ آمین۔

Below are some facts and details about some basic rules and regulations to do with E'tekaf. It is hoped they will be of benefit to you.

☆ Please offer complete obedience to the Ameer Mo'takefeen (and in case of ladies to the Sadar Mo'takefaat), especially in the various organisational matters in house. If any instructions are given, it is essential that they be obeyed and carried out wholeheartedly.

☆ Fasting during the period of E'tekaf is an essential requirement of sitting E'tekaf. Any thing or any condition that prevents one from fasting invalidates the traditional E'tekaf.

☆ Try to spend as much of your time as possible in the remembrance of Allah, the offering of prayers and the recitation of the Holy Qur'an. Avoid unnecessary and idle talk.

☆ It is inappropriate to have discussion groups during E'tekaf.

☆ Be mindful of others doing E'tekaf with you. Do not indulge in any act that interferes with their rest and their concentration during prayers and worship.

☆ During times of congregational prayers, please lift away the curtains surrounding your cubicles. However, once prayers have ended, the curtains should be lowered to re-form the cubicles.

☆ Avoid using strong perfumes, for this sometimes is a source of distress and discomfort to others.

☆Keep the mosque very tidy and ensure your luggage is neatly kept.

☆ Look after your luggage yourself, for you are responsible for its security.

☆ Please pay special attention to Ameer Sahib's message to you during E'tekaf. Please reflect on the points he has raised and remember them in your prayers.

☆ The use of mobile phones, computers or the internet is not permitted during E'tekaf. This is against the sanctity and purpose of the occasion and will also cause interference to others. If you have to make a phone call, then it may only be done with the express permission of the Ameer or Sadar, and away from the main body. If you cannot live without checking your emails regularly, then perhaps you are not quite ready for E'tekaf.

☆You are not allowed to leave the mosque premises. If you have to leave, it has to be with the express permission of your Amir or Sadar.

☆There will be a specified visiting period when outsiders may be allowed to come and visit. Visitors outside of this period are not allowed, unless with the specific permission of the Amir or Sadar.

☆If any thing is sent to an individual amongst you or for the benefit of all, it must be done so through the Ameer or Sadar. This is part of the administrative structure and must not be bypassed.

☆Until the E'tekaf comes to an end, any activities unrelated to E'tekaf must be strongly avoided (such as applying Henna to the hands or hair in preparation for Eid, collecting money for and or preparing gifts for Eid, etc)

☆Collecting contributions from each other in order to buy Eid gifts on your collective behalf for each other, or for those in the Administration that have served you is not allowed. However, there is no restriction on you offering gifts to your group members or anyone else, provided it is being done individually and personally.

☆ Special Instruction for those sitting E'tekaf at London Mosque Complex

If during E'tkaf, one is fortunate enough to see a vision or a dream, it is instructed he or she must not relate it to others. Similarly,if and when Huzoor ayyadahullahota'ala comes to meet theMo'takefeen and Mo'takefaat, it is not appropriate to start relating these experiences then (unless specifically asked). In order to inform Huzoor ayyadahullahota'ala of your experience, the correct procedure is to write it down and send it to him for his attention.
(Instruction given by Hazrat Khalifat-ul-Masih IV rahimullah, Ramadan 1998)

London Mosque:

No food should be consumed in the Mosque, and neither should anyone bring any food or drink in the Mosque. The daily arrangements for Sahoor and Iftar will be made separately for men and women. Toilet and bathroom facilities for men are in the main mens' toilet block next to the Homoeopathic Dispensary. For ladies, the arrangements are in Mahmood Hall, in the entrance lobby cloak room. In addition there is access to the toilet next to Nusrat Hall. The keys to this toilet will be with Sadar Mo'takefat.

Baitul Futuh:

It is strictly prohibited to take or consume any type of food in the mosque. The daily arrangements for Sahoor and Iftar will be made separately for men and women in Tahir Hall. In addition there will be arrangements to boil water or warm up food in the kitchen behind the creche in the ladies Prayer Hall, and in the Chair Store room at the back of the men's Prayer Hall.
Do remember that you will not be permitted to bring any food or drink in the mosque itself from here.
Toilet and bathroom facilities for both men and women are at the back of the appropriate prayer halls.

The whole point of E'tekaf is the pure worship of Allah and the acquisition of Lailatul Qadar. Every one of you will be engaged in this quest. It is incumbent upon you to ensure that those engaged in similar struggles and quests around you are not caused any disturbance by any of your actions. In particular, do remember that if you fall ill (cough, diarrhoea, fever, etc), it could affect others. Besides this, when one is unwell, fasting is not allowed, and if one is not able to fast, one cannot sit E'tekaf.
When praying or reciting the Holy Qur'an, make sure that your prayers and supplication is not causing a disturbance to the others. Recitation of the Holy Qur'an in a loud voice, if it is causing a disturbance to others is not appropriate.
This is not an occasion to engage in unnecessary conversations with each other. You may only talk to each other to communicate essential information. No unnecessay conversation is allowed. You have chosen to spend these ten days in the mosque, cutting yourselves off from the outside world and devoting yourselves purely to Allah. May Allah grant you your wish and may your E'tekaf be acceptable to Allah, Ameen.